سلسلہ شہادت فی الاسلام

اسلام دین جہاد، نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نبی الجہاد اور جہاد تا قیام قیامت جاری اور باقی رہنے والا ہے۔ جنت مجاہدین سے بھری ہوگی اور حضور اکرم ﷺ کے عم بزرگوار سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ سید الشہداء کی کرسی پر تشریف فرما ہوں گے۔ مجھے حیرت ہوتی ہے کہ امریکہ کے نیٹ میں جہاد کا نام سن کر کیوں مروڑ اٹھتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں سرد جنگ کے زمانے میں، اسے روس اور چمن کے کمیونزم نے ہر میدان میں جوتے مارے۔ آخر الامر افغانستان میں، مجاہدین اسلام اس کے کام آئے۔ اس نے نہ صرف روس سے سکور برابر کیا بلکہ روس کو توڑ کر رکھ دیا۔ کمیونزم بطور نظریہ حیات بھی مر گیا امریکی ہتھیار، ہمیشہ ہر میدان میں روسی ہتھیاروں سے شکست کھاتے رہے مگر جب مجاہدین اسلام کے ہاتھ لگے تو امریکہ کو پہلی فتح نصیب ہوئی۔

یہی وہ وقت تھا جب امریکہ اسلام کی قوت جہاد سے خوف زدہ ہو کر مسلمانوں کو مارنے، مٹانے اور انہیں دہشت گرد ٹھہرانے لگا اور اس منصوبہ بندی میں جہاد کو اپنا بدترین ہدف بنایا اور ممالک اسلامیہ کی نصابی کتب میں جہاد، فلسفہ جہاد اور احکام جہاد کی تخریج کرانے لگا اور کامیاب بھی ہوا۔ ہمارے ہاں یہ کام صدر مشرف کے زمانے میں ہوا۔ علمائے اسلام کی شدید مزاحمت کے باوجود مشرف نے امریکی خواہش کی تکمیل میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔ حالانکہ صورتِ حال اس کے برعکس ہے۔ امریکہ، القاعدہ، داعش اور تحریک طالبان کو دہشت گرد کہتے نہیں تھکتا۔ آج ہی کے اخبارات میں سابق افغان صدر حامد کرزئی کا بیان چھپا ہے کہ امریکہ افغانستان میں داعش کا خالق ہے یہاں تک کہ اب انہیں پاکستان کی سرحد تک پہنچانے کیلئے انہیں فضائی سہولیات بھی فراہم کرتا ہے۔ ہمیں گھورتا ہے، ڈو مور کا حکم دیتا ہے۔ حقانیوں کے خلاف فوجی کاروائی کا درس دیتا ہے مگر خود اپنے وائٹ ہاؤس میں انہی حقانیوں کی میزبانی کرتا ہے۔ یوں خدا کی ساری زمین پر سارا فساد امریکہ کا برپا کردہ ہے۔

عاشورہ محرم

الحمدللہ عاشورہ محرم اپنی ساری تقریبات کے ساتھ بخیر وخوبی انجام پذیر ہوا اور دس محرم ہمارے لیے ہر سال پیغام رنج والم لے کر آئے ہیں۔ سرمایہ اسلام میں جو نقصان سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی شہادت سے واقع ہوا، وہ حقیقتاً اتنا بڑا تھا کہ تاریخ پکار اٹھی کہ اگر اسلام کو عمر رضی اللہ عنہ جیسا ایک اور خلیفہ میسر آجاتا تو روئے زمین پر اسلام کے سوا کوئی دوسرا دین باقی نہ رہتا۔ اسی طرح اگر محرم کو سیدنا حسین رضی اللہ عنہ اپنے اہل وعیال اور انصار و